حفیظ رضا پسروری

رازدانِ زندگی

افضل حق رازدانِ زندگی
افضل حق ترجمانِ زندگی
افضل حق رونقِ بزمِ حیات
افضل حق حریت کی کائنات
اس نے توڑا آمریت کا فسوں
اس نے کچلا بربریت کا جنوں
وہ رہا جاں دادۂ انسانیت
رہنمائے جادۂ انسانیت
اس کا دل دردِ وفا سے چُور تھا
پاسبانِ عظمتِ جمہور تھا!
آرزوؤں کو دیا اس نے شباب
اس نے بخشا ہم کو ذوقِ انقلاب

دل کو غم سے آشنا اس نے کیا
غم کو پابندِ وفا اس نے کیا
وہ سراپا جذبۂ ایثار تھا!
گرمیٔ ہنگامۂ احرار تھا!
اس نے گرمایا جوانوں کا لہو!
اس نے رکھ لی حریت کی آبرو
راہِ حق میں عزم تھا اس کا اٹل
یعنی تھا وہ پیکرِ حسنِ عمل
اس نے ملت کو دیا پیغامِ نو
اور پلایا زندگی کا جامِ نو
جب الاپا اس نے آزادی کا راگ
لگ گئی افرنگ کے ایواں میں آگ

افضل حقؒ

زندگی تو نے بسر بے سروساماں کی ہے
خدمتِ قوم و وطن تا حدِ امکاں کی ہے
یہ حقیقت ہے کہ اس دور میں تو نے پیہم
شمعِ حریتِ افکار فروزاں کی ہے

محمد وارث کاملؔ

تری حیات کے تاروں کی جگمگاہٹ سے
غیور خون کی بوندیں ٹپکتی رہتی ہیں
ترے خیال میں بستے ہوئے ارادوں نے
بندگی کے سلاسل کو کاٹ ڈالا ہے
ترے قلم سے تڑپتے ہوئے حسین نغمے،
ذہنِ اقوام کے اوراق بدل دیتے ہیں!

منصور قیصرؔ